انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں

مرزائیت کا الہامی ہیڈکوارٹر

حضرت مولانا عبداللطیف مسعودؒ

بسم اللہ الرحمان الرحیم!

مرزائی خدا کی عملی پوزیشن

چونکہ یہ کوئی علیحدہ ہی ہستی ہے۔ لہٰذا وہ ''روزہ بھی رکھتا ہے، افطار بھی کرتا ہے۔''
(البشریٰ ج ۲ ص ۷۱، تذکرہ ص ۴۲۰، طبع ۳)

''نماز بھی پڑھتا ہے، سوتا بھی ہے اور جاگتا بھی ہے۔ غلطی بھی کرتا ہے اور درستی بھی۔''
(البشریٰ ج ۲ ص ۷۹، تذکرہ ص ۴۶۰، ۴۶۲)

حتیٰ کہ اس نے مرزا قادیانی کی ''بیعت بھی کر رکھی ہے۔''
(البشریٰ ج ۲ ص ۷۱، ۷۹، تذکرہ طبع ۳ ص ۴۲۰)

منشی یا خدا؟

''وہ مرزا قادیانی کی تیار کردہ مسل پر بلا چون وچرا سرخ سیاہی سے دستخط بھی کر دیتا ہے۔ مگر بداحتیاطی سے قلم جھاڑتے ہوئے مرزا قادیانی کے کپڑوں پر چھینٹے بھی گرا دیتا ہے۔ چنانچہ اب وہ قمیض میاں عبداللہ کے پاس ہے۔'' (حقیقت الوحی ص ۲۵۵، خزائن ج ۲۲ ص ۲۶۷)

مرزا قادیانی کے خدائی معاملات اور دعویٰ الوہیت

''مرزا قادیانی کو خدا نے کہا کہ اے شمس وقمر تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے۔''
(البشریٰ ج ۲ ص ۱۰۴، تذکرہ ص ۵۸۸)

''تو مجھے بمنزلہ میری توحید اور یکتائی کے ہے۔'' (تذکرہ ص ۶۶)

''خدا نکلنے کو ہے۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۰۹، تذکرہ ص ۶۰۴)

''تو میرے بروز جیسا ہے۔'' (تذکرہ ص ۶۰۴)

''اسمع یا ولدی اے میرے بیٹے سن۔'' (البشریٰ ج ۱ ص ۴۹)

''آ وابن خدا تیرے اندر اتر آیا۔'' (تذکرہ ص ۳۱۱، طبع ۳)

''خدا قادیان میں نازل ہوگا۔'' (البشریٰ ج ۱ ص ۵۶)

''تو ہمارے پانی (نطفہ) سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے۔'' (تذکرہ ص ۲۰۴)

''آسمان وزمین تیرے ساتھ جیسے میرے ساتھ۔''
(حقیقت الوحی ص ۷۵، خزائن ج ۲۲ ص ۷۸، تذکرہ ص ۶۳۲)

مرزا قادیانی نے فرمایا: ''حسب تصریح قرآن، رسول اسی کو کہتے ہیں جس نے احکام وعقائد دین جبرائیل کے ذریعے حاصل کئے ہوں۔'' (ازالہ اوہام ص۵۳۴، خزائن ج۳ ص۳۸۷)

''رسول کی حقیقت وماہیت میں یہ امر واضح ہے کہ وہ دینی علوم کو بذریعہ جبرائیل حاصل کرے۔'' (ازالہ اوہام ص۶۱۴، خزائن ج۳ ص۴۳۲)

جیسی روح ویسے فرشتے۔ مگر یادرہے کہ مرزا قادیانی کو وحی یلاش اور صاعقہ وغیرہ نامی خدا بھیجا کرتے تھے۔

مسیلمہ کذاب (مرزا قادیانی کا چھوٹا بھائی) کے پاس صرف ایک فرشتہ وحی لاتا تھا۔ جس کا نام ''رجس'' تھا۔ (البدایہ والنہایہ ج۶ ص۳۲۷)

مگر ہمارے مرزا قادیانی کے پاس وحی وغیرہ لانے کے لئے کئی دیسی اور ولایتی کارکن فرشتے متعین تھے۔ ذیل میں مرزا قادیانی کے الہامی عملہ کی تفصیل دیکھئے۔

نوٹ! یادرہے کہ یہ تمام باتیں مرزائی کتب کے حوالہ سے درج ہیں بقید صفحہ۔

مرزائی خدا کے نام

۱...... ''الصاعقہ۔'' (البشریٰ ج۲ ص۷۹، تذکرہ ص۴۴۷)

۲...... ''خدائے یلاش۔'' (تحفہ گولڑویہ ص۶۹، روحانی خزائن ج۱۷ ص۲۰۳)

۳...... ''ربنا عاج۔ ہمارا رب عاجی ہے۔ اس کے معنی ابھی تک معلوم نہیں ہوئے۔'' (براہین ص۵۵۵، خزائن ج۱ ص۶۶۲)

۴...... ''انگریزی خدا۔'' (براہین ص۴۸۰، خزائن ج۱ ص۵۷۱)

۵...... ''آواہن۔ مرزا کے اندر اترنے والا۔''

(کتاب البریہ ص۸۴، خزائن ج۱۳ ص۱۰۲)

مرزائی فرشتے

''ٹیچی ٹیچی۔ وقت پر روپیہ لانے والا۔'' (حقیقت الوحی ص۳۳۲، خزائن ج۲۲ ص۳۴۶)

''مٹھن لال۔'' (تذکرہ ص۵۶۰)

''خیراتی صاحب۔'' (ستارہ قیصریہ ص۹۴، خزائن ج۱۵ ص۳۵۱)

''شیر علی۔'' (ستارہ قیصریہ ص۹۵، خزائن ج۱۵ ص۳۵۲)

''انگریزی فرشتہ۔'' (تذکرہ ص۶۴)

''ایل۔'' (تذکرہ ص۴۵۰)

''دونا معلوم فرشتے۔'' (تذکرہ ص۲۹)

مرزا قادیانی کی بیماریاں

''بدہضمی۔'' (سیرت المہدی ج۱ ص۳۸)

''دق۔'' (حیات احمد نمبر اوّل ص۷۹)

''سل۔'' (سیرت المہدی ج۱ ص۴۲)

''ہسٹریا۔'' (سیرت المہدی ج۱ ص۱۶)

''غشی۔'' (سیرت المہدی ج۱ ص۱۷،۱۸)

''ذیابیطس۔'' (تذکرہ ص۲۷۱،۶۹۱)

''مراق۔'' (سیرت المہدی ج۲ ص۵۵)

''سلسل البول۔'' (تذکرہ ص۴۶۶،۵۶۵)

''کثرت اسہال۔'' (تذکرہ ص۴۶۶)

''شدید دردسر۔'' (تذکرہ ص۶۱۸،۶۹۰)

''سخت قولنج۔'' (تذکرہ ص۳۲)

''دردناک جلن۔'' (تذکرہ ص۳۲)

''دردگردہ۔'' (تذکرہ ص۴۹۴)

''جسم بے کار، قویٰ مضمحل، دل ڈوبنا، مسلوب القویٰ۔'' (تذکرہ ص۶۱۷)

''حالت مردمی کالعدم۔'' (تذکرہ ص۱۲۴)

''خارش۔'' (تذکرہ ص۴۰۶،۸۰۶)

''کھانسی کی تکلیف۔'' (تذکرہ ص۴۵۶)

''پیشاب کی راہ سے خون۔'' (تذکرہ ص۵۳۰)

''دماغی کمزوری۔'' (تذکرہ ص۶۱۸)

''قے ودست، ہیضہ'' (سیرت المہدی ج۱ ص۹،۱۱)

''ٹنڈا۔'' (سیرت المہدی ج۱ص ۲۱۷)

''دانت خراب۔'' (سیرت المہدی ج ۲ص ۱۲۵)

''داڑھوں کو کیڑا۔'' (سیرت المہدی ج ۲ص ۱۲۵)

قرآنی ضابطہ

''وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه ''یعنی ہم نے ہر رسول اس کی قومی زبان میں بھیجا ہے۔قول مرزا:''اور یہ بالکل غیر معقول اور بیہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو۔جس کو وہ سمجھ بھی نہ سکتا ہو کہ اس میں تکلیف مالا یطاق ہے۔'' (چشمہ معرفت ص۲۰۹،خزائن ج ۲۳ص ۲۱۸)

سابقہ قاعدہ کے مطابق تو وحی پنجابی زبان میں آنی چاہئے تھی۔ کیونکہ مرزا قادیانی پنجابی تھے۔مگر یہاں تو معاملہ ہی الٹ ہے کہ وحی ہر زبان میں آرہی ہے۔اردو،انگریزی،فارسی، پنجابی،عبرانی،عربی۔تمام زبانیں استعمال کی جارہی ہیں تو نتیجہ یہ نکلا کہ سارا سلسلہ رحمانی نہیں شیطانی ہے۔قرآن میں ہے''ان الشیاطین لیوحون الیٰ اولیاء هم لیجادلوکم'' انعام۱۲۲ کہ شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔تاکہ وہ تم سے مباحثہ کریں۔تو قابل غور بات یہ ہے کہ جب یہ عملہ ہی خدائی اور سچے دین سے الگ ہے تو پھر ہمیں سچ اور جھوٹ میں پرکھ ہو جانی چاہئے۔اسی لئے مرزا قادیانی بھی حیران ہیں۔فرمایا:''زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ بھی واقفیت نہیں ہوتی۔ جیسے انگریزی،سنسکرت یا عبرانی وغیرہ۔'' (نزول المسیح ص ۵۷،خزائن ج ۱۸ص ۴۳۵)

باوجود اس تردد آمیز تعجب کے یہ بھی دعویٰ ہے کہ:''مجھے اپنی وحی پر ویسا ہی ایمان ہے جیسا تورات،انجیل اور قرآن کریم پر۔'' (اربعین نمبر۴،ص۱۹،خزائن ج ۱۷ص ۴۵۴)

پھر لکھا کہ:''اگر میں (اپنی وحی) میں ایک دم کے لئے بھی شک کروں تو کافر ہو جاؤں۔'' (تجلیات الٰہیہ ص ۲۹،خزائن ج ۲۰ص ۴۱۲)

(اقراری کفر) (اعجاز احمدی ص ۷،خزائن ج ۱۹ص ۱۱۳ ملخص) اس میں لکھا ہے کہ خدا کی وحی مجھے ۱۲سال کہتی رہی کہ تو مسیح ہے تو مسیح ہے۔مگر مجھے یقین نہ آیا۔آئینہ کمالات میں دس سال لکھا

ہے۔ (آئینہ کمالات اسلام ص۵۵۱،خزائن ج۵ص ایضاً)

مرزا قادیانی نے فرمایا کہ:''اگر کوئی کلام مرتبہ یقین سے کم ہو تو وہ شیطانی کلام ہے۔ نہ کہ ربانی۔'' (نزول المسیح ص۱۰۸،خزائن ج۱۸ص۴۸۶)

''جو الہامات ایسے کمزور اور ضعیف الاثر ہوں۔ جو ملہم پر مشتبہ رہتے ہیں کہ خدا کی طرف سے ہیں یا شیطانی کی طرف سے وہ درحقیقت شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں یا شیطان کی امیزش سے۔'' (نزول المسیح ص۱۱۴،خزائن ج۱۸ص۴۹۲)

اب دیکھئے (براہین ص۵۵۶،خزائن ج۱ص۶۶۴) میں لکھا ہے۔''حوشعنا نعسا ابھی تک اس عاجز پر اس کے معنی نہیں کھلے۔'' تو پھر وحی شیطانی ہوئی یا رحمانی؟ مرزا قادیانی کی وحی میں چونکہ ابہام ہی ابہام ہیں۔ لہٰذا وہ شیطانی ہوئی۔

مرزا قادیانی کی عیاری

سابقہ تمام مدعی نبوت والہام کے کلام نہایت ہی رکیک فضول قسم کے تھے۔ لہٰذا اس دجال نے ایک عجیب چال چلی کہ اکثر وبیشتر قرآنی آیات اپنی وحی میں داخل کر لیں یا پھر ادبی کتب سے مثل مقامات وغیرہ سے سرقہ کیا۔ باقی اس کی خود اپنی اختراع ہے۔ وہ نہایت ہی رکیک نظر آتی ہے اور بھونڈی بھی ہے۔

مرزا قادیانی کی ہسٹری

مرزا غلام احمد ولد مرزا غلام مرتضیٰ ساکن قادیان قریباً ۱۸۴۰ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کا بچپن عجیب وغریب حماقتوں کا مرقع تھا۔ دائیں بائیں کی تمیز نہ تھی۔ نوجوانی بھی رنگیلی گزری۔ ۱۵روپے ماہوار پر کچہری میں چپڑاسی ہوئے۔ مختاری کا امتحان دیا۔ جس میں فیل ہوگئے اور ملازمت ترک کر کے خاندانی مقدمات کی پیروی میں مصروف ہوگئے۔ آپ نے تعلیم تین حضرات سے حاصل کی۔ جن میں ایک غیر مقلد، ایک حنفی اور ایک شیعہ تھا۔ آخر کار روزگار کی تلاش کے لئے عیسائیوں اور آریوں سے مذہبی مباحثے شروع کئے۔ مگر ہر بار منہ کی کھائی۔ بالآخر مولانا محمد حسین بٹالوی کے مشورے سے میدان تالیف میں اترے۔ حتیٰ کہ ۱۸۸۰ء میں اپنے حواریوں اور گھر والوں سے مشورہ کر کے لدھیانہ آکر مسیحیت کا دعویٰ کرنے کا پروگرام بنایا۔ مگر مخالفت کے پیش نظر

ہمت نہ ہوئی۔ تاہم مجددیت کی بیعت شروع کردی گئی۔ اسی دوران میں ایک شخص کریم بخش سے سنا کہ ایک ملنگ گلاب شاہ نامی نے پیش گوئی کی تھی کہ عیسیٰ اب جوان ہوگیا ہے۔ لدھیانے میں آ کر (معاذ اللہ) قرآن کی غلطیاں نکالے گا۔ آخر ایک منصوبہ کے تحت لکھا کہ دو سال میں مریم بنا رہا۔ پھر مجھ میں عیسیٰ کی روح پھونکی گئی تو میں عیسیٰ سے حاملہ ہوگیا۔ دس ماہ حاملہ رہنے کے بعد عیسیٰ ہونے کا بچہ دیا۔ اسی طرح عیسیٰ ہوگیا۔ پھر ۱۸۹۱ء میں لدھیانہ آ کر دعویٰ کیا کہ عیسیٰ بن مریم فوت ہوگئے ہیں۔ ان کی جگہ ان کا مثیل آنا مراد ہے اور وہ میں ہوں۔ ''اللہ نے عیسیٰ بن مریم والی تمام آیات میری طرف منتقل کردی ہیں۔'' (براہین حصہ پنجم ص ۸۵، خزائن ج ۲۱ ص ۱۱۱)

پھر کہا کہ عیسیٰ چونکہ نبی بھی تھے۔ لہٰذا میں بھی ظلی طور پر نبی ہوں۔ ۱۹۰۱ء میں ظلی، بروزی وغیرہ نبوت کا دعویٰ کردیا کہ میرے الہام میں ''محمد رسول اللہ والذین معه'' آیت نازل ہوئی ہے۔ اس میں مجھے رسول پکارا گیا ہے۔ لہٰذا میں رسول ہوں۔

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۷)

دوران حمل بابو الٰہی بخش نے مرزا قادیانی سے حیض دیکھنے کا مطالبہ کیا تو فرمایا کہ اب وہ حیض نہیں بلکہ بچہ بن گیا ہے۔ جو اللہ کے بچوں جیسا ہے۔

(تتمہ حقیقت الوحی ص ۱۴۳، خزائن ج ۲۳ ص ۵۸۱)

اوران کے ایک مرید نے لکھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ ایک دفعہ میں نے کشفاً دیکھا کہ میں عورت ہوں اور اللہ نے مجھ سے رجولیت کا اظہار فرمایا۔ (اسلامی قربانی ص ۱۲)

فرمایا میرا اللہ کے ساتھ ایک خفیہ تعلق بھی ہے۔ پھر بچہ ہونے کا درد شروع ہوا تو مریمیت نے عیسیٰ ہونے کا بچہ دیا۔ (کشتی نوح ص ۴۷، خزائن ج ۱۹ ص ۵۰ ملخص)

دعویٰ نبوت کے دوران فتویٰ تکفیر اور دیگر مباحثات کا خوب بازار گرم رہا۔ جس میں ہر مکتبہ فکر کے علماء نے خوب حصہ لیا۔ جس پر کبھی مرزا سب کو بے نقط سناتے کبھی مباہلہ کا چیلنج کرتے۔ (انجام آتھم ص ۴۵، خزائن ج ۱۱ ص ۴۵)

آ کر تنگ آ کر ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء میں خود ہی دعاء کی کہ اے اللہ مولوی ثناء اللہ مجھے کذاب ودجال کہتا ہے۔ اگر میں ایسا ہی ہوں تو جھوٹے کو سچے کی زندگی میں نابود کردے۔ جس

کے نتیجہ میں مرزا قادیانی نے ۲۶رمئی ۱۹۰۸ء بروز منگل بمرض وبائی ہیضہ لاہور میں وفات پائی اور پھر اس مثیل دجال اکبر کو زیر زمین دفن کر دیا گیا۔ قطع دابر القوم الظالمین!

مرزا غلام احمد قادیانی (باران وحی کے نرغہ میں) مثیل دجال اکبر (اسرائیلی)

''آریوں کا بادشاہ۔'' (تتمہ حقیقت الوحی ص ۸۵، خزائن ج ۲۲ ص ۵۲۲)

''برہمن اوتار۔'' (تذکرہ ص ۶۲۰)

''مرزا غلام احمد کی جے۔'' (تذکرہ ص ۷۲۳)

مرزا قادیانی کے دیگر نام

''رودر گوپال۔'' (لیکچر سیالکوٹ ص ۳۴، خزائن ج ۲۰ ص ۲۲۹)

''امین الملک جے سنگھ بہادر۔'' (تذکرہ ص ۶۷۲)

''گورنر جنرل۔'' (تذکرہ ص ۳۴۲)

''کرشن۔'' (لیکچر سیالکوٹ ص ۳۳، خزائن ج ۲۰ ص ۲۲۸)

''کلمۃ الازل۔'' (تذکرہ ص ۳۱۱)

''غازی۔'' (تذکرہ ص ۷۳)

''میکائیل۔'' (اربعین نمبر ۳ ص ۲۵، خزائن ج ۱۷ ص ۴۱۳)

''حجر اسود۔'' (تذکرہ ص ۳۶)

''بیت اللہ۔'' (تذکرہ ص ۳۶)

''کرم خاکی۔'' (براہین ص ۹۷، خزائن ج ۲۱ ص ۱۲۷)

''نطفۂ خدا۔'' (تذکرہ ص ۲۰۴)

''سلامتی کا شہزادہ۔'' (تذکرہ ص ۷۹۶)

''نجم الثاقب۔'' (تذکرہ ص ۷۴۳)

''حجۃ اللہ القادر۔'' (تذکرہ ص ۱۱۲)

''تمام نبیوں کا مظہر۔'' (حقیقت الوحی ص ۷۳ حاشیہ، خزائن ج ۲۲ ص ۷۶)

''انسان کی جائے نفرت۔'' (براہین ص ۹۷، خزائن ج ۲۱ ص ۱۲۷)

''سوراخ دار برتن۔'' (کتاب البریہ ص ۸۴، خزائن ج ۱۳ ص ۱۰۲)

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین ص ۹۷، خزائن ج ۲۱ ص ۱۲۷)

مبہم الہامات

''ایسوسی ایشن۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۳۲، تذکرہ ص ۷۲۴)

''بستر عیش۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۸۸)

''آتش فشاں۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۰۰، تذکرہ ص ۵۶۳)

''جنازہ۔'' (نزول المسیح ص ۲۲۵، خزائن ج ۱۸ ص ۶۰۳)

''دو شہتیر ٹوٹ گئے۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۰۰، تذکرہ ص ۵۶۶)

''لائف۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۰۶، تذکرہ ص ۵۹۳)

''رشن الخمر۔'' (البشریٰ ص ۹۹)

''ہوشعنا، نعسا۔'' (براہین ص ۵۵۶، خزائن ج ۱ ص ۶۶۴)

''غثم غثم غثم۔'' (تذکرہ ص ۳۱۹)

''انت منی بمنزلة لا یعلمها الخلق۔'' (براہین ص ۵۶۰ حاشیہ، خزائن ج ۱ ص ۶۶۸)

''تیرا مجھ سے ایک پوشیدہ تعلق ہے۔'' (براہین ص ۵۶۰ حاشیہ، خزائن ج ۱ ص ۶۶۸)

I Love You. I shall help you. I can what I will do. This is a enemy. We can what we will do.

''پھر انتہائی شدت سے الہام ہوا۔ جس سے بدن کانپ گیا۔''

(براہین ص ۴۸۰، خزائن ج ۱ ص ۵۷۱، ۵۷۲)

''الرحیل، الرحیل۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۴۱، تذکرہ ص ۷۵۵)

''موت قریب۔'' (البشریٰ ج ۲ ص ۱۳۶، تذکرہ ص ۷۴۰)

''موتا موتی لگ رہی ہے۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۵، خزائن ج ۲۱ ص ۱۵۷)

''ہیضہ کی آمد ہونے والی ہے۔'' (البشریٰ ج۲ص۱۳۲،تذکرہ ص۷۲۵)

''ہر ایک مکان سے خیر دعاء ہے۔'' (کتاب البشریٰ ج۲ص۱۲۳،تذکرہ ص۶۹۳)

''اپنا مکان کشادہ کرلو۔'' (چندہ کی اپیل) کا بہانہ۔ (تذکرہ ص۵۳)

''مینوں کوئی نہیں کہہ سکدا کہ ایسی آئی جس نے ایہہ مصیبت پائی۔''

(البشریٰ ج۲ص۵۵)

''اس کتے کا آخری دم۔'' (البشریٰ ج۲ص۷۰)

''دھکہ۔'' (البشریٰ ج۲ص۹۵،تذکرہ ص۵۳۴)

انگریزی ایجنٹ

''میری دعوت کی مشکلات میں سے وحی اور رسالت اور مسیح موعود کا دعویٰ تھا۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۵۳،خزائن ج۲۱ص۶۸)

''خدا نے یہ پاک سلسلہ (مرزائیہ) اس گورنمنٹ کے ماتحت برپا کیا۔''

(اشتہار واجب الاظہار ص۳ ملحقہ،خزائن ج۱۵ص۵۲۴ ملخص)

''یہ مرزا تیرے وجود کی برکت سے دنیا میں آیا۔''

(ستارہ قیصریہ ص۹،خزائن ج۱۵ص۱۱۸)

''(ملکۂ برطانیہ سے) تیری ہی پاک نیتوں کی تحریک سے خدا نے مجھے بھیجا۔''

(ستارہ قیصریہ ص۹،خزائن ج۱۵ص۱۲۰)

''تیرے نور نے میرے نور کو کھینچا۔'' (ستارہ قیصریہ ص۶،خزائن ج۱۵ص۱۱۷ ملخص)

''میں اس گورنمنٹ کے لئے ایک تعویذ ہوں۔'' (نور الحق اوّل ص۳۳،خزائن ج۸ص۴۵)

''جہاد کی حرمت اور انگریزی حکومت کی خدمت کے لئے پچاس الماریاں کتابیں لکھیں۔'' (تریاق القلوب ص۱۵،خزائن ج۱۵ص۱۵۵)

''جن کتابوں میں مسیح موعود کی آمد لکھی ہے اس میں صریح تیرے عہد کی طرف اشارے پائے جاتے ہیں۔'' (ستارہ قیصریہ ص۷،خزائن ج۱۵ص۱۱۷)

''اصل بھید یہ ہے کہ جیسے آسمان پر خدا کی طرف سے ایک تیاری ہوتی ہے۔ ویسے ہی

گورنمنٹ کے دل میں خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔'' (ستارہ قیصریہ ص ۱۲، خزائن ج ۱۵ ص ۱۲۴)

''اے قیصرہ وملکہ معظمہ ملکہ ہمارے دل تیرے لئے دعاء کرتے ہیں اور حضرت احدیت میں جھکتے ہیں اور ہماری روحیں تیرے اقبال اور سلامتی کے لئے خدا کے دربار میں سجدہ کرتی ہیں۔'' (تحفہ قیصریہ ص ۱۴، خزائن ج ۱۲ ص ۲۶۶)

ملکہ وکٹوریہ کا نور

''اے ملکہ معظمہ...... تیرے عہد سلطنت کے سوا اور کوئی بھی عہد سلطنت ایسا نہیں ہے۔ جو مسیح موعود کے ظہور کے لئے موزوں ہو۔ سو خدا نے تیرے نورانی عہد میں آسمان سے ایک نور نازل کیا۔ کیونکہ نور نور کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور تاریکی تاریکی کو۔''

(ستارۂ قیصرہ ص ۶، خزائن ج ۱۵ ص ۱۱۷)

خوشامد کی انتہاء

انگریز کی غلامی اور اپنی نمک حلالی جتلانے کے لئے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ: ''وہ انگریز کی حکومت کو اپنے اولی الامر میں شامل کرلیں اور دل کی سچائی سے خطبۂ جمعہ میں ان کے احسانات کا تذکرہ شامل کرلیں۔'' (تبلیغ رسالت ج ۷ ص ۱۹، مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۲۱)

''اپنے آپ کو انگریز کا خود کاشتہ پودا بیان کیا ہے۔ اپنے تمام مریدوں مع سرکاری ملازمین اور دینی تعلیم والے سب کے متعلق فرمایا کہ یہ ایسی جماعت ہے جو سرکار انگریزی کی نمک پروردہ ہے اور نیک نامی حاصل کردہ ہے۔'' (کتاب البریہ ص ۳۳۱، خزائن ج ۱۳ ص ۳۴۹)

''یہ امن جو اس گورنمنٹ انگریزی کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے۔ یہ امن نہ مکہ میں مل سکتا ہے۔ نہ مدینہ میں نہ قسطنطنیہ میں۔'' (تریاق القلوب ص ۱۵، روحانی خزائن ج ۱۵ ص ۱۵۶)

اقبالؒ نے ۱۹۳۲ء میں کہا کہ مرزائیت یہودیت کا چربہ ہے۔ مرزائی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔ کیا اب بھی ان کے انگریزی ایجنٹ ہونے میں کوئی کسر باقی رہ گئی ہے؟ مگر بے حیائی کا بھی اقرار ہے۔ خود لکھا کہ: ''کھلے کھلے سچ کا منکر بے شرم اور بے حیاء ہے۔''

(ست بچن ص ۴۰، خزائن ج ۱۰ ص ۱۶۰)

نوٹ! انگریزی ایجنٹی کے ثبوت کے لئے تحفہ قیصریہ اور ستارۂ قیصرہ دو خصوصی رسالے ہیں۔ باقی کچھ نہ کچھ ہر کتاب میں یہ خرافات موجود ہیں۔

سرکار انگریزی کی انتہائی خوشامد اور کاسہ لیسی اور ساتھ ہی یہ بھی دعویٰ ہے کہ: ''زمین کی سلطنتیں میرے نزدیک نجاست کی مانند ہیں۔'' (کتاب البریہ ص ۳۱۷،خزائن ج ۱۳ص ۳۳۵)

اب خود مرزا جی نجاست خور ہوئے کہ نہ؟

مرزائی غدار وطن ہیں

ایک موقع پر مرزا بشیر الدین خلیفہ دوم نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ ان کے پاس گاندھی جی آئے ہیں۔ وہ مرزا قادیانی کے ساتھ ایک چارپائی پر لیٹنا چاہتے ہیں۔ (تیاری کر کے لیٹ گئے) ذرا سی دیر کر کے اٹھ بیٹھے۔ اس سے نتیجہ نکالا کہ ہندو مسلم اتحاد ہو جائے گا۔ یہ تقسیم عارضی ہے۔ اللہ سارے ہند کو ایک اسٹیج پر جمع کرنا چاہتا ہے اور سب کے گلے میں احمدیت (مرزائیت) کا جوا ڈالنا چاہتا ہے۔ اسی لئے ہمارا الہامی عقیدہ ہے کہ پاکستان کا وجود عارضی ہے۔ اگر کچھ وقت کے لئے دونوں قومیں جدا رہیں۔ مگر یہ حالت عارضی ہے اور ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ جلد دور ہو جائے۔ بہر حال ہم چاہتے ہیں کہ اکھنڈ ہندوستان بنے۔

(الفضل ۵/اپریل ۱۹۴۷ء)

یہ اور بات ہے کہ ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضا مند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر کوشش کریں گے کہ متحد ہو جائیں۔ (الفضل ۱۷/مئی ۱۹۴۷ء)

غدار ابن غدار

میرا والد مرزا غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا۔ جن کو دربار میں گورنری کی کرسی ملتی تھی اور جن کا ذکر مسٹر گریفن کی تاریخ رئیسان پنجاب میں ہے۔

(اشتہار واجب الاظہار کتاب البریہ ص ۱۳،خزائن ج ۱۳ص ۴ ملخص)

عوام اور حکومت کے کان کھل جانے چاہئیں اور ان کو سن لینا چاہئے کہ قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔ اگر بقائے اسلام اور بقائے ملک کے خواہش مند ہو تو اس ناسور کو نکالنا ہوگا۔ ہر کلیدی اسامی سے برطرف کر کے جبراً ان کو اپنی حیثیت تسلیم کروائی جائے۔ پاکستان میں اصل تخریب کار یہی لوگ ہیں۔ اس لئے ان کا محاسبہ بہت ضروری ہے۔